السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے بکرسے برائے کاشت کچھ اراضی ٹھیکہ پر لینی کی رقم میں سے مبلغ دوہزارروپیہ نقدادا کردیا اور باقی ٹھیکہ کی رقم مبلغ آٹھ ہزارروپیہ چندایام تک ادا کرکے زمین کا قبضہ لینے کا عودہ کیا اور ساتھ ہی فریقین کے درمیان یہ طے پایاکہ اگرزیدوعدہ کے مطابق مبلغ آٹھ ہزارروپیہ ادا کرکے بروقت زمین پر قابض نہ ہوا تو ادا کردہ مبلغ دوہزارروپیہ واپس لینے کا حقدار نہیں ہوگا اور اگر بکرنے زمین کا قبضہ نہ دیا تگو وہ مبلغ دس ہزارروپہیہ واپس لینے کا حقدار نہیں ہوگا اور اگر بکرنے زمینن کا قبضہ نہ دیا تو وہ مبلغ دس ہزارروپیہ زیدکو ادا کرے گا زیدنے نے بقایا رقم مبلغ آٹھ ہزارروپیہ ادا کرکے زمین پر قبضہ نہیں کیا۔ بلکی الٹا ناجائز طورپر پولیس وغیرہ کے زریعہ بکرسے مبلغ دس ہزارروپیہ وصول کرنے کی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہوا ایک اہم بات یہ ہے کہ زید کے ٹھیکہ سے فرار اور کاشت کا وقت گزرجانے کی وجہ سے بکر کا مبلغ دوہزارروپیہ سے کہیں زیادہ مالی نقصان ہوگیا اب سوال یہ ہے کہ اندریں صورت زید مبلغ دوہزارروپیہ پیشگی والا بکرسے واپس لینے کا حقدرہے یا نہیں ؟

(سائل مولوی محمد عبداللہ چک 320ٹی ڈی اے تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رقم کے متعلق جو طرفین نے عدم ادائگی کی صورت میں ایک دوسرے پر تاوان ڈالا ہے یہ جوئے کی صورت ہے یہ جائز نہیں بلکہ حرام ہے قرآن مجید میں ہے۔

(يَٰٓأَيُّهَا لَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّمَا لْخَمْرُ وَ لْمَيْسِرُ وَ لْأَنصَابُ وَ لْأَزْلَٰمُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ لشَّيْطَٰنِ (مائدہ

شراب۔ جوا۔ غیر اللہ کی پرسش کے مقامات اور فال ڈالنے کے تیر یہ گندگی اور شیطانی کام ہیں اس سے بچو۔

اب ہر دو فریق کو توبہ کرنی چاہیئے۔ اور آئندہ ایسا کام نہیں کرنا چاہیے۔

(اخبار اہل حدیث لاہور جلد2 شمارہ 38)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد14 ص144

محدث فتویٰ